ضمنا" یہ بتا دینا بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگا کہ آرتھر کوسٹلر کے نظریات مزاح پر جدید ترین تحقیقات کا حکم رکھتے ھین -

آرتھر کوسٹلر کے مطابق[1] انسانی زندگی پر دو رجحانات مسلط ھین ——— تشدد اور مدافعت کا رجحان جسے اس نے Self-Assertive کا نام دیا ہے اور پھیلاؤ اور آفاقیت کا رجحان جسے اس نے Self-Transcending سے معنون کیا ھے - تشدد اور مدافعت کے رجحان کے زیر سایہ انسان برتری جنسی تشدد اور خود غرضی کے جذبات کا اظہار کرتا ھے اور آفاقیت کے رجحان کے تحت ھمدردی محبت اور بے غرضی کا - آرتھر کوسٹلر کے مطابق اول الذکر طربیہؔ اور موخر الذکر المیہؔ کی تخلیق کا ضامن ھے مگر ان دونوں کی "آمد" کا راستہ ایک ھی ھے اور یہ دونوں ایک سا طریق کار اختیار کرتے ھین -

اس طریق کار کو مصنف مذکور نے "عمل مرابطہ" (Bisociation) کا نام دیا ھے اور کہا ھے کہ جس طرح مزاح کی تخلیق دو مختلف ذہنی منازل کے مابین ایک ربط کی رھین منت ھے اسی طرح آرٹ بھی ایک عمل مرابطہ ھے معرض وجود مین آتا ھے - چنانچہ تشبیہ یا استعارہ جو آرٹ کی جان ھے محض دو اشیا کے مابین ایک ایسے ربط کا نام ھے جو اس سے قبل کبھی دریافت نہین ہوا تھا - یہی ربط مزاح اور لطیفے کی جان ھے جس کی مدد سے ھمارا تخیل (جو بالعموم جذبات سے ھم آہنگ رہتا ھے) یکایک

1. Arthur Koestler __ Insight & Outlook Ed 1949.